14299 ـ طلاق رجعی والی عورت عدت ختم ہونے تك خاوند كے گھر میں ہی رہے گی

سوال

كیا طلاق رجعی والی عورت اپنے خاوند كے گھر میں ہی ساری عدت گزارے گی یا كہ خاوند كے رجوع كرنے تك میكے میں رہے گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" طلاق رجعی والی عورت پر دوران عدت خاوند كے گھر میں ہی رہنا واجب ہے، اور اس كے خاوند پر بھی اسے طلاق رجعی كی عدت كے دوران گھر سے نكالنا حرام ہے.

كیونكہ اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) جب تم اپنی بیویوں كو طلاق دو تو انہیں ان كی عدت كے لیے طلاق دو اور عدت كو شمار كرو، اور اللہ كا تقوی اختیار كرو جو تمہارا پروردگار ہے، انہیں ان كے گھروں سے مت نكالو، اور نہ ہی وہ خود نكلیں مگر یہ كہ وہ واضح طور پر كوئی فحاشی كا كام كریں اور یہ اللہ كی حدود ہیں، اور جو كوئی اللہ كی حدود سے تجاوز كرتا ہے تو اس نے اپنے آپ پر ظلم كیا الطلاق (1).

آج كل جو رواج بن چكا ہے كہ جیسے ہی عورت كو طلاق رجعی ہو جاتی ہے تو وہ فورا اپنے میكے چلی جاتی ہے، یہ بہت بڑی غلطی اور حرام عمل ہے؛ كیونكہ اللہ سبحانہ و تعالی نے فرمایا ہے كہ:

" تم انہیں مت نكالو " اور یہ بھی فرمایا كہ" وہ خود بھی نہ نكلیں "

اس سے صرف استثناء اسی صورت میں ہے كہ اگر وہ عورت كوئی واضح فحش كام كا ارتكاب كرتی ہو.

اس كے بعد اللہ سبحانہ و تعالی نے فرمایا كہ:

یہ اللہ تعالی كی حدود ہیں؛ اور جو كوئی اللہ تعالی ك حدود سے تجاوز كرتا ہے اس نے اپنے آپ پر ظلم كیا .

پھر اللہ سبحانہ و تعالی نے اس كے بعد عورت كے اپنے گھر میں ہی طلاق رجعی كی عدت گزارنے كی حكمت بیان

کرتے ہوئے فرمایا:

آپ نہیں جانتے کہ ہو سکتا ہے شائد اس کے بعد اللہ تعالی کوئی نئی بات پیدا کر دے .

(کیونکہ ہو سکتا ہے اس عورت کا خاوند کے گھر میں ہی رہنا خاوند کی جانب سے طلاق سے رجوع کرنے کا سبب بن جائے اور وہ بیوی سے رجوع کر لے، اور یہی چیز مقصود و مطلوب اور شریعت کو بھی محبوب ہے).

چنانچہ مسلمانوں پر اللہ تعالی کی حدود کی خیال کرنا واجب ہے؛ کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے انہیں جو حکم دیا ہے اس پر عمل کریں، اور اپنے رسم و رواج اور عادات کو شرعی امور اور احکام کی مخالفت کا ذریعہ مت بنائیں.

اہم یہ ہے کہ ہم پر اس مسئلہ کا خیال رکھنا واجب ہے اور رجعی طلاق والی عورت پر خاوند کے گھر میں ہی عدت پوری کرنا واجب ہے، اس عدت کے دوران عورت کے لیے اپنے خاوند کے سامنے چہرہ ننگا کرنا اور بناؤ و سنگھار کر کے سامنے آنا اور خوشبو لگانا اور اس سے بات چیت کرنا اور خلوت میں بیٹھ کر ہنسی مذاق کرنا جائز ہے؛ لیکن وہ ہم بستری اور مباشرت نہیں کریگی، کیونکہ یہ تو رجوع کے وقت ہوتا ہے.

خاوند کو حق ہے کہ وہ اپنی طلاق رجعی والی بیوی سے زبانی یا مجامعت و مباشرت کے ساتھ رجوع کرے، میں نے بیوی سے رجوع کیا کہے تو رجوع ہو جائیگا، اور اگر رجوع کی نیت سے مجامعت و مباشرت کرتا ہے تو بھی رجوع ہو جائیگا " انتہی

فضيلة الشيخ محمد بن عثيمين.